سوال

(65)وضو کرتے وقت ناک میں پانی چڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاناک میں پانی چڑھانااور کلی کرنا غسل میں واجب ہے؟(فتاویٰ الامارات:119)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل میں کلی کرنا،ناک میں پانی چڑھاناواجب نہیں کیونکہ غسل میں وضوواجب نہیں ہے۔بلکہ وضوتوغسل سے پہلے ہوتاہے۔سنت طریقہ یہی ہے۔کیونکہ ''صحیح مسلم'' میں حدیث ہے کہ:"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ غسل کیسے کیاجائے؟توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ میں اپنے سرپرتین چلواپنے ہاتھ سے پانی ڈالتاہوں تومیں پاک ہوجاتاہوں جنابت سے۔کلی کرنااورناک میں پانی چڑھاناوضومیں واجب ہے کیونکہ کئی ایک حدیثوں میں ثابت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ:159

محدث فتویٰ